پیپلز پارٹی، ایم کیو ایم اور قادیانیت

عبداللطیف خالد چیمہ

میرے محسن و مربی اور پاکستان شریعت کونسل کے سیکرٹری جنرل مولانا زاہد الراشدی ایک طویل عرصے سے یہ کہتے اور لکھتے چلے آرہے ہیں کہ بعض بین الاقوامی طاقتوں، لابیوں کی آشیرباد اور پاکستان کی بعض مقتدر قوتوں اور سیکولر سیاستدانوں کی سپورٹ سے قادیانیوں نے ۱۹۷۳ء کے دستورِ پاکستان کی ۱۹۷۴ء والی وہ قراردادِ اقلیت جس کی روشنی میں ذوالفقار علی بھٹو مرحوم کے دورِ اقتدار میں لاہوری و قادیانی مرزائیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دیا گیا تھا کو ختم کروانے کے لیے پوری طرح سرگرم عمل ہیں اور اس کے لیے انھوں نے اپنا ''ہوم ورک'' کرلیا ہے۔ اندر کی آنکھ (INNER EYE) سے اگر دیکھا جائے تو بہت حد تک یہ بات قرین قیاس نظر آتی تھی لیکن افسوس کہ ہم ابھی تک روایتی کام کے دائرے سے باہر نہ نکل سکے یا پھر دنیا کے بدلتے ہوئے حالات کی روشنی میں اس فتنے کی تباہ کاریوں کے طریق کار کا ادراک نہ ہوسکا۔ فتنہ ارتداد مرزائیہ پوری دنیا میں اپنے کفر ارتداد کو اسلام کے نام متعارف کروا رہا ہے۔ عوام کی غربت، جہالت اور دین سے عموماً ناواقفیت کی بنا پر بعض لوگ قادیانیوں کے فریب میں پھنس جاتے ہیں اور اس اپ ڈیٹ انفارمیشن کے دور میں بھی وہ مسلمانوں کو مرتد بنا لیتے ہیں۔

بدقسمتی سے ایم کیو ایم کے قائد الطاف حسین گزشتہ چند دنوں سے اسی فتنے کی وکالت کے لیے نکل کھڑے ہوئے ہیں اور قادیانیوں کی ''مظلومیت'' کا ڈھنڈورا پیٹنے میں سبقت لے جانے کے لیے کمربستہ ہیں۔ عامر لیاقت حسین کو ایم کیو ایم سے باضابطہ نکالنے کا اعلان بھی آچکا ہے۔ جرم صرف یہ ہے کہ وہ شاتمانِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی تنقید کا نشانہ بنانے لگے ہیں اور قادیانیوں کے بارے میں قرآن و سنت اور اجماع امت کے علاوہ دستورِ پاکستان کی قراردادِ اقلیت کی روشنی میں دیکھنے لگے ہیں اور یہ جرم ان سے ایک نجی ٹیلی ویژن چینل پر بھی سرزد ہوا ہے جبکہ عامر لیاقت حسین استقامت کے ساتھ اس مؤقف پر قائم ہیں۔ ہم سب ان کے لیے دعاگو ہیں کہ وہ اپنی صلاحیتوں اور زبان و قلم کو فتنہ ارتداد مرزائیہ کی تباہ کاریوں سے امت کو بچانے کے لیے بھی بروئے کار لائیں۔ محسوس یہ ہو رہا ہے کہ پیپلز پارٹی اور ایم کیو ایم دستور کی اسلامی دفعات خصوصاً عقیدۂ ختم نبوت کے تحفظ بارے قوانین کو ختم یا نرم کرانے کے لیے قادیانیوں کی گہری سازش کا شکار ہوچکے ہیں اور اس کے لیے قادیانی ریشہ دوانیوں کو تحفظ فراہم کرنے سے لے کر متعدد اعلیٰ ترین عہدوں پر

اس گروہ کے بعض افراد کو مسلط کرنے پر عمل شروع ہو چکا ہے۔ روزنامہ ''امت'' کراچی کی ۱۳ر ستمبر اور روزنامہ ''جسارت'' کراچی کی ۱۵ر ستمبر کی اشاعت کے مطابق پیپلز پارٹی کے اہم رہنماؤں اور متحدہ قومی موومنٹ کے قائد کی جانب سے قادیانی قیادت کو حمایت کی یقین دہانی کرائی گئی ہے۔ صوبہ سندھ میں اہم عہدوں پر قادیانیوں کو تعینات کیے جانے کا سلسلہ بدستور جاری ہے۔

پیپلز پارٹی کی حکومت کے قیام کے بعد قادیانی افراد کو خصوصی طور پر نوازے جانے کا سلسلہ شروع ہو گیا تھا جو تاحال جاری ہے۔ سندھ سمیت ملک بھر میں اہم ذمہ داریوں پر قادیانی لابی سے تعلق رکھنے والے افراد کو تعینات کیا جا رہا ہے۔ پیپلز پارٹی کے اہم رہنما قادیانی افراد کی پشت پناہی کر رہے ہیں۔ لندن میں ایم کیو ایم کی اعلیٰ قیادت اور قادیانی جماعت میں روابط اور ملاقاتوں میں مزید تیزی آ گئی ہے۔ آصف علی زرداری کے صدر منتخب ہونے کے بعد محکمہ ماحولیات میں اہم ذمہ دار کے طور پر فرائض انجام دینے والے قادیانی شخص کو ان کے قریبی رفقاء میں شامل کر لیا گیا ہے اور مذکورہ شخص ایوانِ صدر سے معاملات ہینڈل کرتے ہوئے اپنے مقاصد کی تکمیل کے لیے کام کر رہا ہے۔ کراچی میں محکمہ پولیس کے انتہائی اہم عہدہ پر بھی قادیانی شخص کو تعینات کرنے کے بعد اس کی بیوی کو پی آئی اے میں اہم ذمہ داری سونپ دی گئی ہے جبکہ محکمہ ریلوے کی ذمہ داری بھی اسی گروہ سے تعلق رکھنے والے شخص کو دے دی گئی ہے۔

اخباری رپورٹس کے مطابق وفاقی اداروں سمیت دفاع جیسے اہم اور حساس اداروں میں بھی اس گروہ کے افراد کو داخل کر دیا گیا ہے اور اہم عہدوں پر تعیناتی کے بعد قادیانیوں کی سرگرمیوں میں اچانک اضافہ ہو گیا ہے۔ ملک بھر میں خصوصاً سندھ میں اِرتدادی لٹریچر کی تقسیم، غریب افراد کو رقم کی فراہمی کے ذریعے ان کو دین سے ہٹانے کی کوششوں سمیت مختلف اقدامات میں تیزی پیدا کر دی گئی ہے۔ کراچی کے متعدد علاقوں میں قادیانی سرگرمیاں خاصی تیز ہو گئی ہیں۔ اِسی طرح پنجاب کے بعض شہروں میں بھی قادیانی سرگرمیاں خطرناک رُخ اختیار کرتی نظر آ رہی ہیں۔ مثال کے طور پر ۱۱ر ستمبر کو نمازِ تراویح کے بعد ضلع ننکانہ صاحب کے تھانہ صدر کے چک نمبر ۴ گ ب میں تحفظِ ختم نبوت کے محاذ کے سرگرم کارکن محمد مالک کو شہید کر دیا گیا۔ شہید محمد مالک نے گزشتہ جون میں قادیانی ملزمان کے خلاف توہینِ رسالت صلی اللہ علیہ وسلم کے سلسلہ میں ۲۹۵۔سی کے تحت ایک ایف آئی آر درج کرائی تھی، وہ اس مقدمہ کی پیروی میں بھی پوری طرح سرگرم تھے۔ بتایا جاتا ہے کہ پولیس اور قادیانی مذکورہ مقدمے کی پیروی سے ہٹانے کے لیے کئی حربے اختیار کرتے رہے لیکن وہ دیوانہ جو عشق محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر قربان ہو گیا، ایک قدم بھی پیچھے نہ ہٹا۔ اس نے متعدد بار ضلعی و مقامی پولیس افسران کے سامنے بیسیوں افراد کی موجودگی میں کہا کہ قادیانی مجھے قتل کرنا چاہتے ہیں۔ اگر مجھے کچھ ہوا تو ذمہ دار ۲۹۵۔سی والے مقدمے کا تفتیشی پولیس افسر اور قادیانی ہوں گے۔

بتایا جاتا ہے کہ پولیس نے قادیانیوں سے بھاری رقم کے عوض مقدمے کو پوری طرح خراب کر دیا تھا اور مثل کو

بھرنے کی بجائے خالی رکھا، اُسی تفتیشی کو فی الوقت گرفتار کرلیا گیا ہے تاکہ عوام کا جوش باہر نہ آئے۔ وکلاء برادری اس پر سراپا احتجاج ہے اور ڈسٹرکٹ بار نے ۱۵ رستمبر کو اس سلسلہ میں ہڑتال کی اور بھر پور ریلی نکالی۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ تمام مکاتبِ فکر اور دینی قیادت اپنی ذمہ داریوں کا احساس کرے اور بغیر سیاسی مصلحت کے قادیانیوں، ان کے سرپرست حکمرانوں اور سیکولر سیاستدانوں کے تعاقب کے لیے نئی صف بندی کا اہتمام کرے۔ اس موقع پر ہم پیپلز پارٹی کی قیادت کو مرحوم ذوالفقار علی بھٹو کے حوالے سے یہ یاددلانا چاہتے ہیں کہ بھٹو مرحوم جب اڈیالہ جیل میں اپنی زندگی کے آخری ایام اسیری گزار رہے تھے تو ڈیوٹی افسر کرنل رفیع الدین کے ساتھ اس مسئلہ کے حوالے سے جو گفتگو ہوئی، اس کو کرنل رفیع الدین نے ''بھٹو کے آخری ۳۲۳ دن'' نامی اپنی کتاب میں یوں ذکر کیا ہے کہ

> ''احمدیہ مسئلہ، یہ ایک مسئلہ تھا جس پر بھٹو صاحب نے کئی بار کچھ نہ کچھ کہا۔ ایک دفعہ کہنے لگے: رفیع! یہ لوگ چاہتے ہیں کہ ہم ان کو پاکستان میں وہ مرتبہ دیں جو یہودیوں کو امریکہ میں حاصل ہے۔ یعنی ہماری ہر پالیسی ان کی مرضی کے مطابق چلے۔ ایک بار انھوں نے کہا کہ قومی اسمبلی نے ان کو غیر مسلم قرار دے دیا ہے، اس میں میرا کیا قصور ہے؟ ایک دن اچانک مجھ سے پوچھا کہ کرنل رفیع الدین! کیا احمدی آج کل یہ کہہ رہے ہیں کہ میری موجودہ مصیبتیں ان کے خلیفہ کی بددُعا کا نتیجہ ہیں کہ میں کال کوٹھڑی میں پڑا ہوں؟ ایک مرتبہ کہنے لگے کہ بھئی اگر ان کے اعتقاد کو دیکھا جائے تو وہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو آخری نبی ہی نہیں مانتے اور اگر وہ مجھے اپنے آپ کو غیر مسلم قرار دینے کا ذمہ دار ٹھہراتے ہیں تو کوئی بات نہیں! پھر کہنے لگے میں تو بڑا گناہ گار ہوں اور کیا معلوم کہ میرا یہ عمل ہی میرے گناہوں کی تلافی کر جائے اور اللہ تعالیٰ میرے تمام گناہ اس نیک عمل کی بدولت معاف کردے، بھٹو صاحب کی باتوں سے میں اندازہ لگایا کرتا تھا کہ شاید انھیں گناہ وغیرہ کا کوئی خاص احساس نہ تھا لیکن اس دن مجھے محسوس ہوا کہ معاملہ اس کے برعکس ہے۔ (''بھٹو کے آخری ۳۲۳ دن: از کرنل رفیع الدین)

بھٹو مرحوم نے ۷ رستمبر ۱۹۷۴ء کے آئین میں لاہوری وقادیانی مرزائیوں سے متعلق جب ترمیم متفقہ طور پر منظور ہو چکی تھی تو کم وبیش آدھ گھنٹے پر مشتمل خطاب کیا جو ہماری دینی وسیاسی اور قومی تاریخ کا حصہ ہے۔ جس میں اِس تاریخی فیصلے کے پس منظر پر روشنی ڈالی اور سیاسی تناظر میں بھی اس کا پورا جائزہ لیا۔ پیپلز پارٹی کی موجودہ قیادت سے ہماری درخواست ہے کہ وہ بھٹو مرحوم کی اس تاریخی تقریر کی ریکارڈنگ جو یقیناً اسمبلی سیکریڑیٹ میں بھی محفوظ ہوگی ضرور سن لیں، پڑھ لیں ورنہ ہم فقیر بھی اس خدمت کے لیے حاضر ہیں۔ ہمارا خیال ہے کہ کوئی ذی شعور بھٹو کی اس تقریر کو سن لے یا پڑھ لے اور بھٹو کے اس بابت خیالات سے آگاہی حاصل کرلے تو وہ اس مسئلے کی نزاکت اور اس فتنے کی سنگینی سے ضرور آگاہ ہو جائے گا اور شاید ان کی حمایت سے بھی دست بردار ہو جائے۔

ہم سمجھتے ہیں کہ اصل میں ایک ماحول بنایا جارہا ہے۔ اس تاریخی فیصلے اور صدر ضیاء الحق مرحوم کا جاری کردہ

امتناعِ قادیانیت ایکٹ ۱۹۸۴ء (جو تعزیرات پاکستان کا حصہ بن چکا ہے) کی حیثیت کو مشکوک یا ختم کرنے کے لیے کئی لابیوں اور میڈیا (خصوصاً انگریزی اخبارات اور الیکٹرانک میڈیا) کو بھی استعمال کیا جا رہا ہے، جس کی ایک تازہ مثال یہ ہے کہ ۱۴ ستمبر ۲۰۰۸ء اتوار کی شام کراچی سے ''آج'' ٹی وی چینل پر زبیر احمد کی میزبانی میں عقیدۂ ختمِ نبوت کے حوالے سے ایک پروگرام نشر کیا گیا ہے۔ جس میں اپنی مرضی کے ایک اسکالر سے امت کے چودہ سو سالہ متفقہ اور اجماعی عقیدے کے برعکس قادیانی دجل و تلبیس والی گفتگو کرائی گئی، مرضی کا جواب لے کر یہ تاثر دینے کی کوشش کی گئی کہ ''نبوت رحمت ہے تو پھر ختم کیسے ہو گئی یہ تو جاری رہنی چاہیے تھی'' وغیرہ وغیرہ۔ اِس حوالے سے ہم کراچی کے بریلوی، دیوبندی، اہلحدیث اور دیگر طبقات سے دردمندانہ درخواست کریں گے کہ وہ کم از کم کراچی کی سطح پر اپنا کردار ضرور ادا کریں اور صورتحال کا نوٹس لیں لیکن اچھی خبر یہ ہے کہ انٹرنیشنل ختمِ نبوت موومنٹ والے حضرات ''ختمِ نبوت چینل'' کے لیے مسلسل ہوم ورک کے بعد اگلے مرحلے میں داخل ہو چکے ہیں جبکہ لندن میں بعض حضرات اسی حوالے سے فیزیبلٹی تیار کر رہے ہیں تا کہ مسلم ٹی وی احمدیہ (M.T.A) کے نام سے قادیانی دنیا کو جو دھوکہ دے رہے ہیں اس کا تدارک اور سدباب ہو سکے۔

☆☆☆

الغازی مشینری سٹور
ہمہ قسم چائنہ ڈیزل انجن، سپئیر پارٹس
تھوک و پرچون ارزاں نرخوں پر ہم سے طلب کریں
بلاک نمبر 9 کالج روڈ، ڈیرہ غازی خان 064-2462501

علماء حق کا ترجمان
المیزان
ناشران و تاجرانِ کتب
دینی، تاریخی، سیاسی، ادبی اور
اصلاحی کتابوں کا معیاری ادارہ
دینی مدارس کے طلباء کے لیے وفاق المدارس
کا تمام نصاب سب سے زیادہ رعایتی قیمت پر

الکریم مارکیٹ اردو بازار لاہور 042-7122981-7212762